احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 2 مارچ 2001ء 6-ذی الحج 1421 ہجری- 2 امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 51

حج کا ثواب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور کوئی نفسانی اور گناہ کی بات نہ کی تو وہ ایسے واپس لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا-

(صحیح بخاری کتاب الحج باب فضل الحج المبرور حدیث نمبر 1426)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حج سے صرف اتنا مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے- اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے- سمجھنا چاہئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پروا ہو نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو جیسے عاشق اور محبّ اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے- اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے- اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے- جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے یہ ایک باریک نکتہ ہے- جیسا بیت اللہ ہے ایک اس سے بھی اوپر ہے- جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں- اس کا طواف کرنے والے کی بھی یہی حالت ہونی چاہئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں- اسی طرح اس کا طواف کرنے والے کو چاہئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے- طواف عشق الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہئے اور کوئی غرض باقی نہیں-

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

☆ امراء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 2- اپریل تا 22 اپریل بیس روزہ قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس شروع ہو رہی ہے- امراء کرام اپنی تصدیق کے ساتھ اپنے علاقہ سے قرآن کریم ناظرہ جاننے والے ہونہار اور قرآنی علوم کا شوق رکھنے والے کم از کم دو نمائندگان کلاس میں شرکت کے لئے بروقت بھجوائیں وہ جماعتیں جہاں قرآن کریم پڑھانے کا کوئی انتظام نہیں وہاں سے بالخصوص کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں-

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد
(تعلیم القرآن و وقف عارضی)

☆☆☆☆

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں' غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی میں ا آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں- اسی طرح تقریباً پانچ صد مستحق احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے

باقی صفحہ 7 پر

رپورٹ: میر عبداللطیف صاحب

جرمنی میں ایک مثالی وقار عمل

وقار عمل کی انعامی رقم بیت الذکر کے لئے مخصوص ہے

جماعت احمدیہ اوفن باخ Nord اور Mitte کی جماعتوں کے ممبران نے مورخہ 3-2 ستمبر کو منعقدہ ہونے والے سالانہ میلہ اقوام میں ایک مثالی وقار عمل کیا اس وقار عمل کے کام سے خوش ہو کر شہر کی انتظامیہ نے DM 1000.00 کی رقم بطور انعام جماعت احمدیہ کو پیش کی اسی طرح اس موقع پر پاکستانی کھانوں کا سٹال بھی لگایا گیا جس کی فروخت سے DM 500,00 منافع ہوا- انشاءاللہ یہ تمام رقم اوفن باخ میں تعمیر ہونے والی بیت الذکر کے لئے ادا کی جائے گی- یاد رہے کہ گزشتہ سال بھی محترم نیشنل امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق اس میلہ کے موقعہ پر ایک مثالی وقار عمل کیا گیا تھا جس کی انعامی رقم ترکی میں زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے بھجوائی گئی تھی اور اس وقار عمل کا شہر کی انتظامیہ پر یہ اثر ہوا کہ منتظم اعلیٰ ''میلہ اقوام'' نے اپنی رپورٹ میں خاص طور پر لکھا کہ ''اگر ہم میلہ کے انتظامات کو مزید بہتر بنانا چاہتے ہیں تو میری تجویز یہ ہے کہ میلہ کا سارا انتظام جماعت احمدیہ کے سپرد کر دیا جائے-'' اسی تجویز کے مطابق امسال انتظامیہ نے کئی ایک کاموں کی ذمہ داری جماعت احمدیہ کے سپرد کی نیز جماعت احمدیہ کو خاص طور پر کھانوں کا سٹال لگانے کی اجازت دی- اس میلہ کے آخر پر جب ایک کمپنی کے نمائندہ نے میلہ کے منتظم Herr Halle کو کہا کہ کیا وجہ ہے کہ ہر سال میلہ کے انتظامات پہلے سے بہتر ہوتے جا رہے ہیں تو منتظم نے خاکسار کو بلا کر اس نمائندہ کو بتایا کہ انتظامات کی بہتری کا تمام سہرا جماعت احمدیہ کے سر پر ہے اس جماعت کے ممبران کی محنت اور تنظیم کی وجہ سے ایسا ممکن ہوا ہے-

یاد رہے کہ اس وقار عمل میں اوفن باخ نارڈ کے 20 افراد اور 4 اطفال اور اوفن باخ مٹے کے 7 احباب نے حصہ لیا اسی طرح کھانوں کے سٹال کے سلسلہ میں Muhlheim اور Oberthausen سے ایک فرد نے خاص طور پر بڑی محنت سے کام کیا- اسی طرح سٹال پر اشیاء کی فروخت اور تیاری کے سلسلہ میں اوفن باخ نارڈ سے محترم عبدالمنان صاحب بھٹی سیکرٹری مال اور مکرم عبدالستار صاحب جاوید سیکرٹری تحریکات کا کام خاص طور پر قابل ذکر ہے اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے-

(اخبار احمدیہ جرمنی- اگست، ستمبر 2000ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 4 مارچ 2001ء

12-30am	لقاء مع العرب نمبر 166
1-30am	عربی پروگرام : تفسیر کبیر سے چند اقتباسات
2-05am	ہفتہ وار جائزہ
2-25am	چلڈرنز کلاس
3-25am	ایم ٹی اے ورائٹی
3-55am	جرمن ملاقات
5-05am	تلاوت- خبریں
5-50am	کوئز: خطبات امام
6-15am	لقاء مع العرب نمبر 166
7-20am	ایم ٹی اے ورائٹی
7-55am	اردو کلاس نمبر 90
9-00am	ہفتہ وار جائزہ
9-10am	سیرت النبیؐ
9-50am	چلڈرنز کلاس
11-05am	تلاوت- خبریں
12-00pm	کوئز: خطبات امام
12-25pm	جرمن ملاقات
1-25pm	چائنیز پروگرام
2-00pm	لقاء مع العرب نمبر 166
3-05pm	اردو کلاس نمبر 90
4-10pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت- خبریں
5-50pm	چائنیز سیکھئے
6-20pm	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-10pm	بنگالی سروس
8-15pm	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-45pm	طبی معاملات
9-00pm	ہفتہ وار جائزہ
9-25pm	چلڈرنز کلاس نمبر 116
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت
11-15pm	اردو کلاس نمبر 91

ہومیو پیتھی علمی نشست

☆ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 23 فروری 2001ء بروز جمعۃ المبارک بوقت دو بجے دوپہر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ہال میں مقامی ہومیو پیتھک علمی نشست منعقد کی گئی- مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے- محترم ڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب نے ذیابیطس کے موضوع پر تحقیقی اور علمی مقالہ پڑھا- جس میں انہوں نے ذیابیطس کا تعارف، اقسام، وجوہات اور علاج وغیرہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی- محترم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے اور ذیابیطس کے علاج سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب سے اقتباسات پڑھ کر سنائے- محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں فرمایا خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے سپرد روحانی امراض کے علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی علاج کے فرائض بھی سپرد کئے ہیں- اسی لئے جماعت میں جسمانی علاج کے سامان بھی پیدا فرمائے- اور ایسے امام سے نوازا جو روحانی اور جسمانی بیماریوں کے معالج ہیں- انہوں نے مزید فرمایا کہ ہومیو پیتھی روحانی کیفیت علاج ہے اور یہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے لئے ہی عطا فرمایا ہے- اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ روح و جسم دونوں کا علاج ہمارے پاس موجود ہے- ان دونوں علاجوں کو خدا نے ایک وقت میں مقدر کر رکھا تھا- ان کو ملا کر استعمال کریں گے تو دنیا آپ سے شفا پائے گی- اس کے بعد ایس ایم ہومیو فارما پاکستان کی طرف سے تحائف تقسیم کئے گئے- دعا کے ساتھ یہ علمی نشست اختتام کو پہنچی- کثیر تعداد میں احباب و خواتین نے شرکت کی- تقریب کے بعد چائے سے تواضع کی گئی-

آل ربوہ تقریری مقابلہ

زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 24 فروری 2001ء کو آل ربوہ تقریری مقابلہ بیت المنعم دار النصر غربی (ب) میں منعقد ہوا- جس میں درج ذیل عناوین پر 32 مقررین نے تقاریر کیں-

☆ خلافت ایک نعمت عظمیٰ ہے

☆ راہ مولا میں جو مرتے ہیں وہی جیتے ہیں

☆ سچائی

اس مقابلہ میں اول مکرم خالد احمد بلوچ صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

دوم مکرم ملک صباح الظفر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

سوم مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب دار الرحمت غربی ربوہ

اس تقریب کی صدارت مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ نے کی اور انعامات تقسیم کئے- سامعین کی کل حاضری 251 تھی-

تقریری مقابلہ کے اختتام پر محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ ربوہ نے زعامت خدام الاحمدیہ حلقہ بیت المنعم کے دفتر کا افتتاح کیا اور اجتماعی دعا کروائی-

☆☆☆☆

رپورٹ

واقفین نو- ڈنمارک

✿ واقفین نو کی تربیتی کلاس ہر جمعہ اور اتوار کو منعقد ہوتی رہی- رمضان المبارک کے ایام میں جمعہ کو کلاس منعقد نہیں ہوئی- رمضان المبارک کے ایام میں آخری عشرہ کے دوران 23 دسمبر 2000ء کو واقفین نو اور والدین کا کلواجمیعا منعقد ہوا- رمضان المبارک کے دوران 3 واقفین نو باقاعدگی سے نماز تراویح میں شامل ہوتے رہے- مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو محمد جمیل صاحب نے Dialog سنٹر میں منعقد ہونے والی تین میٹنگز میں شرکت کی (وکالت وقف نو)

ہنر مندی کی اہمیت

☆ آج کل تمام قسم کے فوائد مشینوں سے وابستہ ہیں اور جتنا مشینوں سے آج کل کوئی دور ہو گی اتنی ہی وہ ترقیات میں پیچھے رہ جائے گی- اسی طرح اگر خدام لوہار- ترکھان بھٹی اور دھونکنی کا کام سیکھیں تو ان کی ورزش بھی ہوتی رہے گی اور پیشہ کا پیشہ بھی ہے- چونکہ خدام کے لئے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنا ضروری ہے- اگر خدام ایسے کام کریں تو وہ ایک طرف ہاتھ سے کام کرنے والے ہوں گے اور دوسری طرف اپنا گذارہ پیدا کرنے والے ہوں گے-''

(مشعل راہ)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

قسط سوم آخر

مرتبہ: نصیر احمد شریف صاحب

معدے کی تکالیف، السر وغیرہ کا علاج

(DISEASES OF STOMACH & ULCER)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی کتاب ''ہومیو پیتھی علاج بالمثل'' سے اقتباسات

نیٹرم کارب
NATRUM CARB

اس دوائی کے مریض کا معدہ بہت حساس ہوتا ہے اور چھونے سے متورم محسوس ہوتا ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے صبح پانچ بجے بھوک محسوس ہوتی ہے نظام ہضم بہت کمزور پڑ جاتا ہے کھانے کے بعد اداسی کا دورہ پڑتا ہے منہ کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے۔ (ص615)

نیٹرم میور
NATRUM MURIATICUM

اس دوا کا مریض ڈبل روٹی چکنائی اور روغنی غذا کو پسند نہیں کرتا۔ بھوک بہت لگتی ہے لیکن کھانے کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے سینہ میں جلن کا احساس جگر کے مقام پر سختی اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد بھاری پن اور تناؤ کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ معدے میں شدید کمزوری کے دورے پڑتے ہیں۔ (ص621)

نیٹرم میور میں بھوک کی زیادتی کے باوجود مریض دبلا پتلا اور لاغر ہوتا ہے معدہ کی جلن کے ساتھ دل بھی دھڑکتا ہے کھانا کھاتے ہوئے پسینہ آتا ہے۔ نمک کھانے کی بے حد خواہش ہوتی ہے خالی پیٹ بہتر محسوس ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد جلن اور تیزابیت زیادہ اور منہ سے پانی آنے لگتا ہے۔ (ص622)

نیٹرم فاس
NATRUM PHOS

تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے معدے میں السر ہوں اور پھوڑے کا سا درد اور سوئیاں چبھنے کا احساس ہو تو نیٹرم فاس کام آ سکتی ہے۔ (ص630)

نیٹرم سلف
NATRUM SULPHORICUM

اگر معدے میں ہوا بند ہو اور شدید بل پڑیں یا پیٹ کے غدود بڑے ہو کر گلٹیاں بن جائیں تو اس میں بھی نیٹرم سلف مفید ہے۔ (ص635)

فاسفورس
PHOS PHORUS

کھانے کے فوراً بعد دوبارہ بھوک محسوس ہوتی ہے کھانے کے بعد منہ کا مزہ کھٹا ہو جاتا ہے۔ قے کا رجحان ہوتا ہے پیٹ میں درد جسے ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے آرام آتا ہے معدہ میں سوزش چلنے اور پیٹ پر ہاتھ لگانے سے بڑھ جاتی ہے۔ (ص660)

NUX VOMICA نکس وامیکا

بعض لوگوں کو چاول یا گوشت کھانے سے الرجی ہو جاتی ہے۔ معدہ کی تیزابیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ نکس دینے سے اللہ کے فضل سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ نظام ہضم میں خرابی کی وجہ سے معدہ میں تیزابیت پیدا ہونے لگے تو مریض کا مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے۔ اور بہت جلد غصے میں آ جاتا ہے ایسے مریض عموماً دبلے پتلے ہوتے ہیں۔

نکس وامیکا ایسے دبلے پتلے نسبتاً نوکیلے مریضوں کے لئے دوائی ہے جو غصیلے اور چڑچڑے ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کی بعض خاص عادات ہوتی ہیں جو ان کی بیماریوں میں اضافہ کر دیتی ہیں مثلاً رات کو دیر تک جاگنا۔ لمبے عرصہ تک بیٹھ کر کام کرنا۔ اور مناسب ورزش کا فقدان مغربی تہذیب میں بہت زیادہ شراب کی عادت اور ہماری تہذیب میں مرغن غذاؤں اور چٹخورہ پن کی وجہ سے جب معدہ جواب دے جاتا ہے تو بہت تیزاب پیدا کرتا ہے۔ ایسے سب مریضوں میں نکس وامیکا اچھا اثر دکھاتی ہے۔ (ص638)

نکس وامیکا بھوک لگانے کی بھی اچھی دوا ہے اور بھوک مندمل کرنے کی بھی جن مریضوں کو بھوک کے دورے پڑتے ہیں انہیں نکس استعمال کرنی چاہئے۔ (ص642)

OPIUM اوپیم

اوپیم کا مریض کھانے کا بہت شوقین ہوتا ہے کھانا کھانے کے باوجود بھوک اور کمزوری کا احساس باقی رہتا ہے اس کے اکثر مریض زیادہ کھانے کے باوجود دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ نظام ہضم ست ہونے کی وجہ سے مریض کا کھانا معدے میں اکٹھا ہوتا رہتا ہے اور متلی اور قے کا رجحان بہت بڑھ جاتا ہے آخر بھوک بالکل ختم ہو جاتی ہے مریض کچھ نہیں کھا سکتا اور سخت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کی خصوصی علامت میں کیمومیلا بھی اوپیم کے برابر کی دوا ہے۔ (ص647-648)

فائٹولاکا
PHYTOLACCA

فائٹولاکا کے مریض کے معدے میں چوٹ لگنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ لیس دار رطوبت کی قے ہوتی ہے متلی کے ساتھ درد معدہ میں گرمی اور خونی بواسیر میں بھی مفید ہے۔ (ص665)

PLATINUM پلاٹینم

پلاٹینم میں معدے کی بیماریاں بھی ملتی ہیں ہوا بکثرت بنتی ہے متلی بھی ہوتی ہے۔ مریض بے قراری اور بے چینی محسوس کرتا ہے۔ اجابت رک رک کر اور کم آتی ہے اور بہت تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ (ص

پلمبم میٹ
PLUMBUM METALLICUM

پلمبم کی ایک علامت یہ ہے کہ جو چیز کھائی جائے وہ معدہ میں جا کر کھٹاس میں تبدیل ہو جاتی ہے اور شدید الٹیاں آتی ہیں معدہ میں موجود لعابوں اور رطوبتوں کے اثر سے کھانا عموماً تین گھنٹے کے اندر اندر ہضم ہو کر انتڑیوں میں منتقل ہو جانا چاہئے۔ اگر معدہ میں اس عرصہ میں خوراک کو باہر نہ نکالے تو خوراک معدہ میں گلنے سڑنے لگتی ہے اس سے تیزابیت پیدا ہوتی ہے اور گندے بدبودار ڈکار آنے لگتے ہیں انتڑیوں کی حرکت کا نظام ست پڑ جائے تو معدہ میں کھٹاس پیدا ہوتی ہے اگر یہ سستی فالجی اثرات کی وجہ سے ہو تو پلمبم بہترین دوا ہے۔ (ص678)

PSORINUM سورائینم

سورائینم میں مریض ہر وقت بھوکا رہتا ہے خصوصاً رات کو بہت بھوک لگتی ہے اور یہ عجیب علامت ہے کہ رات کے پچھلے پہر محض بھوک سے آنکھ کھل جاتی ہے کھانا کھانے سے مریض کی تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔ (ص683)

SULPHAR سلفر

سلفر کے مریض کو رات کو اور صبح کو بھوک محسوس نہیں ہوتی لیکن دن چڑھنے کے بعد گیارہ بجے کے قریب معدہ میں شدید کھرچن کے ساتھ بھوک کا احساس ہوتا ہے۔ (ص683)

PULSATILLA پلسٹیلا

پلسٹیلا کا معدے کی تکلیفوں سے بھی تعلق ہے تیل۔ گھی اور چربی والی مرغن غذا ہضم نہیں ہوتی ذرا سی ملائی یا گھی کھانے سے معدہ جواب دے جاتا ہے بعض دفعہ ایسے مریض چکنائی سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ لیکن اگر نفرت نہ بھی ہو تو چکنائی والی غذا انہیں

ہضم نہیں ہوتی۔ اس دوا میں پیاس نہیں ہوتی لیکن ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملتا ہے ٹھنڈا کھانا کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ معدے کی تکلیفیں صبح کے وقت زیادہ ہو جاتی ہیں۔ (ص690)

پلسٹیلا میں کھانا کھانے کے چند گھنٹے بعد معدے کی تکلیفیں شروع ہوتی ہیں۔ بے چینی کھٹے ڈکار ہوا سے پیٹ کا بھر جانا وغیرہ وغیرہ نکس وامیکا میں بھوک کی حالت میں تکلیفیں بڑھتی ہیں اور کھانا کھانے کے بعد کچھ عرصہ تو آرام رہتا ہے مگر تقریباً ایک گھنٹہ کے اندر اندر تکلیف واپس آ جاتی ہے۔ (ص694)

اگر معدہ کی علامتیں پلسٹیلا کی ہوں اور ملیریا بھی حملہ کردے تو پلسٹیلا مفید ہے۔ پلسٹیلا کے مریض کو اکثر پیاس نہیں لگتی لیکن ملیریا میں سردی لگنے سے غیر معمولی طور پر سخت پیاس لگتی ہے اور بخار چڑھنے کے بعد پیاس ختم ہو جاتی ہے اگر یہ علامت نمایاں ہو تو پلسٹیلا ضرور دیں۔ (ص697)

ریومیکس

RUMEX CRISPUS

ریومیکس معدہ کی تکلیفوں میں بھی مفید ہے۔ معدہ میں بہت ہوا بنتی ہے اور گڑگڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد معدے میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ جو حلق تک جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد چھاتی کے بائیں طرف درد ہوتا ہے مریض گوشت نہیں کھا سکتا پیٹ میں درد ہوتا ہے جو حرکت سے یا بولنے سے بڑھ جاتا ہے۔ (ص716)

SABADILLA سباڈیلا

سباڈیلا میں خشک کھانسی کے ساتھ پیٹ میں درد بھی ہوتا ہے اور سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت پیاس بالکل نہیں ہوتی اور پیٹ میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے میٹھی چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ مریض گرم چیز کھانے سے بہتر محسوس کرتا ہے۔ ٹھنڈا اور ٹھنڈے مشروبات سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ (ص726)

سینگونیریا

سینگونیریا کے مریض کے چہرے پر مستقل سرخی آ جاتی ہے۔ کھانے پینے میں بداحتیاطی اور مرغن غذاؤں سے سردرد ہونے لگتا ہے معدے میں جلن ہوتی ہے سب اخراجات میں تیزابیت پائی جاتی ہے۔ مرض بڑھنے کے ساتھ بھوک بھی بڑھتی ہے مگر کچھ عرصہ بعد جب معدہ جواب دے جائے اور قے شروع ہو جائے تو بھوک تو رہتی ہے مگر کھانے کو دل نہیں چاہتا۔ (ص732)

SPONGIA TOSTA سپونجیا ٹوسٹا

سپونجیا میں شدید بھوک اور پیاس کی علامت پائی جاتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہے۔ (ص767)

سٹرونشیم کارب

سٹرونشیم کی ایک واضح علامت یہ ہے کہ اس کے مریض کو گوشت سے نفرت ہو جاتی ہے اور روٹی کھانے کی اشتہاء بڑھ جاتی ہے۔ (ص778)

SULPHAR سلفر

سلفر کے بعض مریض بہت بھوک محسوس ہونے کے باوجود تھوڑا سا کھانے کے بعد ہی کھانا چھوڑ دیتے ہیں یہ علامت سب سے زیادہ لائیکو پوڈیم میں پائی جاتی ہے۔ سلفر کی امتیازی علامت یہ ہے کہ مریض کی صبح کی بھوک بالکل غائب مگر گیارہ بجے معدہ میں سخت کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ کھرچن اور نیچے گرنے کا احساس ہوتا ہے فوری کھانے کی طلب اتنی شدید ہوتی ہے کہ ذرا بھی انتظار دوبھر ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بھوک سے غشی کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے لیکن صبح اٹھنے کے بعد گیارہ بجے تک بھوک غائب رہتی ہے۔ (ص781)

سلفیورک ایسڈ

SULPHORICUM ACIDUM

ہر تیزاب جو انسانی جسم میں موجود ہے۔ بعض ایسی بنیادی خصوصیات کا حامل ہے جو مریضوں پر اثر دکھاتی ہے۔ اگر جسم میں کسی بھی تیزاب کا عنصر زیادہ ہو جائے تو اچانک شدید ضعف کا حملہ ہوتا ہے اور جسم سے طاقت نکلتی ہوتی محسوس ہوتی ہے سلفیورک ایسڈ معدہ کی ایسی تیزابیت کی بہترین دوا ہے۔ (ص 787)

وریٹرم البم

VERATRUM ALBUM

وریٹرم البم کا مریض شدید سردی محسوس کرنے کے باوجود سخت ٹھنڈا پانی پیتا ہے پھلوں سے پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے متلی اور قے کے باوجود معدہ میں شدید کھرچن اور بھوک محسوس ہوتی ہے۔ (ص803)

زنکم میٹ

ZINCUM METALLICUM

کوئی چیز نگلتے وقت گلے کے عضلات میں کچھ تھوڑی سی درد ہوتی ہے اور معدے میں میٹھی چیزوں سے جلن پیدا ہوتی ہے نیز متلی ہچکی اور قے کا رجحان ہوتا ہے زنکم کے مریض بہت جلدی جلدی کھاتے ہیں اور کھانا کھاتے وقت ان کی بے صبری نمایاں ہوتی ہے۔ پیٹ [illegible] سے تنا ہوا ہوتا ہے۔

(ص810)

معدے کے السر کے لئے نسخہ

معدہ اور انتڑیوں کے السر کے لئے کچے کیلے کا پاؤڈر بھی چوٹی کا علاج ہے کچا کیلا لے کر اسے اچھی طرح خشک کر کے اس کا پاؤڈر بنالیں اور دن میں تین چار دفعہ اسے کھانا شروع کر دیں۔ جب تک کیلا خشک نہ ہو۔ بالکل کچا کیلا بھی اس کے علاج کے طور پر کھایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اس اثناء میں السر کے لئے ملٹھی کا استعمال بھی مفید ہے تھوڑی سی ملٹھی منہ میں رکھ کر اسے دانتوں سے چبالیں۔ (ص831)

روزمرہ کام آنے والے مجرب نسخے

☆ اگر چربی زیادہ کھائی گئی ہو تو بعد میں پلسٹیلا (Pulsatilla) استعمال کریں۔

☆ اگر کاربوہائیڈریٹس (Carbohydrates) کی زیادتی ہو گئی ہو تو کاربوویج (Carboveg) استعمال کرنی چاہئے۔

☆ چاول اور گوشت سے الرجی ہو تو نکس وامیکا (Nux Vomica) استعمال کریں۔

☆ انڈے سے الرجی ہو تو کلکیریا کارب (Calc Carb) کا استعمال مفید ہے۔

(ص866 ص869)

سید حمید احمد صاحب

عظمت اللہ راجپوت صاحب

میرے محترم بزرگ عظمت اللہ راجپوت میرے نانا جان محترم مرزا اعظم بیگ کلانوری جنہوں نے اپنی ساری زندگی سندھ ناصر آباد اسٹیٹ۔ ٹنڈو آدم اور حیدر آباد میں گزاری کے قریبی دوست تھے۔ والدہ مرحومہ انہیں چاچا کہا کرتی تھیں اس لئے ہم بھی انہیں چاچا جی ہی کہتے تھے۔ عظمت اللہ راجپوت بطور سیکشن آفیسر پنجاب سول سیکرٹریٹ ریٹائر ہوئے۔ آپ ربوہ میں مقیم ڈاکٹر فہیدہ منیر کے والد گرامی تھے۔

ربوہ دارالضیافت والی جگہ کے ساتھ ہم تحریک جدید کے کچے کوارٹر میں مقیم تھے صرف دو کمرے۔ مختصر سا برآمدہ ساتھ معمولی سا کچن۔ بغیر بجلی والی رہائش کو غنیمت جانتے تھے میں ان دنوں کالج پڑھتا تھا۔ ایک روز چاچا جی گھر تشریف لائے والدہ مرحومہ سے ادھر ادھر کی باتوں کے علاوہ بچوں کے بارہ میں دریافت کرتے رہے بیت محمود کے قریب کھیلتے بچوں کو جب چاچا جی کی آمد کا علم ہوا تو سب بھاگے آئے۔ مٹی سے بھرے ہوئے تھے جو باوجود دھونے اور چھپانے چھپتی نہ تھی۔ چاچا جی کی رعب دار آواز سے کچھ دیر کے لئے سہم گئے لیکن ان کی شفقت و پیار سے سب ڈر دور ہو گیا۔ بچوں کے ہاتھ تھامے ہر بچے کو مشروط خوشخبریاں سنا رہے تھے جو شریر تھا اسے کہا جاتا تم شرارتیں کم کیا کرو امی کی خوب خدمت کرو گے تو اللہ تمہیں دولت دے گا جہازوں کی سیر کرو گے وغیرہ اور جو نمازوں یا پڑھائی میں کمزور تھا اسے نماز اور محنت کی تلقین کے ساتھ خوشخبری سناتے اللہ تمہیں پکے گھر دے گا گاڑیوں میں پھرو گے وغیرہ وغیرہ سب بچے حیران تھے چاچا جی کو ہاتھ کی لکیروں سے ہماری کمزوریوں کا کیسے پتہ چل گیا اور کیا واقعی اللہ میاں ہمیں بہت کچھ دے گا۔ والدہ مرحومہ کو کہنے لگے مبارک کہ تم بظاہر ٹھیک نظر آتی ہو لیکن حقیقت میں تم اندر سے بیمار ہو۔ ڈاکٹر کو دکھاؤ۔

ایک روز میرا چھوٹا بھائی شمیم احمد راولپنڈی سے لاہور آیا۔ ہم دونوں ملازم ہو چکے تھے۔ چوبرجی کوارٹرز چاچا جی کو ملنے چلے گئے تھے۔ اچانک آمد پر بہت خوش ہوئے چائے بسکٹ سے خاطر مدارت ہوئی باتوں باتوں میں دوپہر کا وقت ہو گیا۔ جانے کی اجازت چاہی تو روک لیا تم کھانا کھائے بغیر نہیں جاؤ گے۔ کھانے کے لئے چاچی جی کو آواز دی گئی۔ چاچی جی گھبرائی آواز میں ہانڈی جل جانے کا ذکر کرنے لگیں۔ کپڑے دھونے میں مصروف تھیں وغیرہ۔ چاچی جی وقفے وقفے بعد ہانڈی کا ذکر کرنے لگ جاتیں۔ چاچا جی جواب میں کوئی نہ کوئی جملہ بول دیتے۔ بچے سمجھ رہے تھے انہیں اس بات کا پتہ ہے کہ کوئی عورت جان بوجھ کر خراب کھانا نہیں پکاتی ضرور کوئی مجبوری ہو گی ہو گی۔ ہانڈی پکانے میں پیسے خرچ ہوئے ہیں محنت لگتی ہے بھلا کوئی جان بوجھ کر اپنا نقصان تو نہیں کرتا وغیرہ وغیرہ چاچی جی بول لیں ہائے بچے پہلی دفعہ میرے گھر آئے ہیں کیا کہیں گے۔ چاچا جی کہنے لگے بھئی ہانڈی خراب ہو جانے کا انتہائی افسوس ہے تو کچھ میٹھی چیز بنالیں۔ چاچی جی کہنے

باقی صفحہ 6 پر

تحریر: ڈاکٹر غلام مرتضیٰ صاحب

سلام۔ پروفیسر آف فزکس

یہ مقالہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے اعزاز میں منعقد ہونے والے سیمینار میں پڑھا گیا

میں اسے اپنے لئے باعث اعزاز سمجھتا ہوں کہ مجھے یہاں ڈاکٹر سلام کی یادوں کو تازہ کرنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ میں ساٹھ کی دہائی کے آغاز میں امپیریل کالج لندن میں ڈاکٹر سلام کا شاگرد رہا ہوں۔ وہ بڑے شاندار دن تھے۔ سلام ہر طرف چھائے ہوئے تھے۔ ذراتی فزکس (پارٹیکل فزکس) کے میدان میں وہ نمایاں ترین شخصیت تھے۔ امپیریل کالج میں سلام کا نظری گروپ (جس میں سلام- Streater- Kibble- Mathews اور Lovelace شامل تھے) ایک چھوٹا سا گروپ تھا مگر اسے یورپ بھر میں اعلیٰ ترین سمجھا جاتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ سلام اپنے زمانہ طالب علمی ہی میں عالمی شہرت حاصل کر چکے تھے۔ آپ کے پی۔ ایچ۔ ڈی کے مقالہ نے لمحوں میں آپ کو دنیا بھر میں معروف کر دیا تھا۔

پہلا تحقیقی کام

شاید آپ سب یہ بات جانتے ہوں کہ 1942ء میں ڈاکٹر سلام کا پہلا تحقیقی کام جب شائع ہوا تو آپ کی عمر صرف سترہ سال تھی اور آپ گورنمنٹ کالج لاہور میں فورتھ ائر کے طالب علم تھے۔ اس تحقیق میں آپ نے الجبرے کی غیر متوازی مساواتوں کو حل کرنے کا طریق بیان کیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ ان کا طریق حساب کے میدان کی نابغہ شخصیت رامانوجن (Ramanujan) کے پہلے سے دریافت کردہ طریقہ سے بہتر ہے۔ مقالہ کے آخر پر سلام نے لکھا کہ

''ہمارے بیان کردہ طریق کے ذریعہ سے ہم مساواتوں کے نظام کو رامانوجن کی نسبت کہیں زیادہ سرعت سے حل کر سکتے ہیں۔ ان کا طریقہ بہت مشقت طلب ہے۔''

ذرا تصور کیجئے کہ فورتھ ایئر کا ایک کالج کا طالب علم ایک ایسے شخص کے کام پر رائے زنی کر رہا ہے جو اس موضوع پر بین الاقوامی اتھارٹی کا مقام رکھتا ہے۔ اس سے سلام کی خود اعتمادی اور اس علمی پختگی کا اظہار ہوتا ہے جو وہ بڑی چھوٹی عمر سے ہی حاصل کر چکے تھے۔

استاد کا اقرار

آپ نے وہ کہانی تو ضرور سن رکھی ہوگی کہ جب سلام اپنی پی۔ ایچ۔ ڈی کی تحقیق مکمل کر کے برطانیہ سے رخصت ہونے لگے تو آپ اپنے نگران کے پاس گئے اور کہا کہ شائد آئندہ کبھی ضرورت پڑے اس لئے مجھے ایک تعارفی و تصدیقی خط دے دیجئے۔ نگران مسکرائے اور کہا!

''سلام تمہیں چاہئے کہ تم مجھے ایک سرٹیفکیٹ اس امر کا عطا کرو کہ تم نے میرے ساتھ کام کیا ہے۔''

اس سے بڑھ کر ایک نوجوان اسکالر کی کیا تعریف ہو سکتی ہے۔

یقیناً سلام اس صدی کی ایک عظیم علمی شخصیت تھے۔

تیز اور سخت کام کی توقع

ان کے ساتھ کام کرنا آسان نہ تھا۔ وہ آپ سے بہت زیادہ اور بہت تیز کام کی توقع رکھتے تھے۔ وہ حقیقتاً بہت سخت کام لینے والے تھے اور اوسط درجہ کی کارکردگی کو برداشت نہیں کرتے تھے۔ ان کے لیکچرز ہمیشہ مشکل مگر دلچسپ ہوتے تھے۔ ایک دن ہمارے کچھ ساتھی شعبہ فزکس کی عمارت کی لفٹ میں ان کے پیچھے لپکے۔ انہوں نے پوچھا ''کام کیسا چل رہا ہے۔ آپ کو لیکچرز کیسے لگتے ہیں'' ہماری بدقسمتی کہ ایک طالب علم نے کہہ دیا ''عموماً اچھے ہوتے ہیں مگر کسی حد تک مشکل لگتے ہیں'' انہوں نے فوری جواب دیا:

''اگر تم ہماری سطح تک بلند نہیں ہو سکتے تو ہم بھی تمہاری سطح تک جھک نہیں سکتے۔''

اور تیزی سے چلے گئے!

ہمیشہ پرجوش رہتے

ایک استاد کے طور پر سلام ان استادوں میں سے نہیں تھے جو آپ کو بچوں کی طرح سکھانے سمجھانے میں لگے رہیں' مگر یہ ضرور تھا کہ وہ آپ کو ایک ایسا زبردست ماحول مہیا کر دیتے تھے جہاں آپ اپنی بہترین استعداد کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔ آپ کو ان کے لیکچرز سمجھ آئیں یا نہ آئیں لیکن انہیں سن کر ہمیشہ ایک ولولہ ضرور محسوس کریں گے۔ سلام میں ایک غیر معمولی بات یہ تھی کہ وہ ہمیشہ بہت پرجوش رہتے تھے۔ وہ جہاں بھی گئے ایک ہلچل مچا دی۔ کانفرنسوں اور اجلاسات میں وہ توجہ کا مرکز ہوا کرتے تھے۔ ان کو سنتے ہوئے آپ فوراً محسوس کرنے لگتے ہیں کہ جیسے کچھ ہونے ہی والا ہے۔ کوئی بڑی تبدیلی صورت پذیر ہے اور فزکس میں انقلاب تو بس سامنے کی بات ہے۔

بین الاقوامی کانفرنسوں میں انہیں مدعو کر کے جو لیکچرز سننے جاتے تھے وہ تو خصوصاً بے حد مقبول تھے۔ لوگ انہیں سننے کے لئے جوق در جوق آتے تھے' لیکچر ہال بھر جایا کرتے تھے اور اختتام پر انہیں کھڑے ہو کر خراج تحسین پیش کیا جاتا تھا۔

دو اہم اور تاریخی واقعات

اگر آپ گزشتہ بیس پچیس سال کی سائنس اور ٹیکنالوجی کی تاریخ دیکھیں تو یہ بات نوٹ کریں گے کہ دنیائے (-) میں دو اہم واقعات رونما ہوئے ہیں جو ہم پاکستانیوں کے لئے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ پہلا یہ کہ 1979ء میں سلام نے فزکس میں نوبیل پرائز حاصل کیا اور دوسرا یہ کہ 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے اپنی جوہری صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ پہلا واقعہ بنیادی سائنس کے میدان میں ایک کارنامہ تھا تو دوسرا جوہری ٹیکنالوجی میں۔ یہ دونوں واقعات حقیقتاً تاریخی تھے جنہوں نے سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں مسلمانوں کی حیثیت قائم کی اور کچھ حلقوں کے پھیلائے ہوئے اس باطل خیال کو رد کیا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی مسلمانوں کے بس کا روگ نہیں۔

اپنوں جیسا استقبال اور خراج تحسین

جس وقت سلام کے لئے نوبیل پرائز کا اعلان کیا گیا میں نظری فزکس کے مرکز (ICTP) میں بلا زمہ فزکس کے موضوع پر ایک کانفرنس میں مصروف تھا۔ مرکز میں بلکہ درحقیقت سارے ''ٹرائسٹ'' شہر میں اس اعلان پر بے حد جوش و خروش تھا۔ ہر گھر میں سلام کا نام لیا جا رہا تھا۔ اٹلی کے لوگوں نے اس واقعہ کی خوشی اس طرح منائی جیسے سلام اٹلی سے تعلق رکھتے ہوں اور جیسے ان میں سے ہی ہوں۔ اس دن سلام لندن میں تھے اور ایک یا دو دن بعد ''ٹرائسٹ'' لوٹے تھے۔ جب وہ پہنچے تو مرکز کے جملہ سٹاف اور وہاں پر موجود سائنس دانوں نے عمارت کے صدر دروازہ پر جا کر ان کا استقبال کیا۔

شام کو مرکز نے ایک استقبالیہ دیا۔ ظاہر ہے کہ مرکز توجہ سلام ہی تھے اور ہر کوئی آپ تک پہنچنے اور مصافحہ کرنے کے لئے بے چین تھا۔ میں بھی قطار میں اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا۔ جب میں ان تک پہنچا تو جذبات سے مغلوب ہو گیا۔ ان کا شاگرد ہونے کے ناطہ ہم میں ایک فاصلہ تو تھا مگر اس لمحہ سب فاصلے مٹ گئے۔ میں آگے بڑھا اور ان سے بغل گیر ہو گیا۔ مبارکباد پیش کرتے ہوئے میں نے کہا ''سر آپ نے تاریخ بنائی ہے۔ آپ عالم اسلام کے پہلے فرد ہیں جنہوں نے یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔'' آپ الحمدللہ الحمدللہ کہتے رہے۔

پاکستان کے لئے تجاویز اور منصوبے

یہ واقعی ایک تاریخ ساز واقعہ تھا۔ مگر بدقسمتی سے پاکستان میں ہم لوگ اسے اپنے فائدہ کے لئے استعمال کرنے میں ناکام رہے۔ میری نظر میں اس کی وجہ یہ تھی کہ ہم نے بحیثیت قوم سلام کو اپنا نہیں سمجھا۔ کچھ لوگوں کے مذہبی تعصب کی وجہ سے ہم سلام کو اپنی پہچان بنانے سے خوفزدہ تھے۔ وہ ہمارے لئے بہت کچھ کر سکتے تھے۔ انہوں نے حکومت پاکستان کو کئی پیشکشیں کیں۔ پاکستان میں سائنس کے فروغ کے لئے ان کے پاس بہت سی تجاویز اور منصوبے تھے۔ مگر افسوس! کسی نے ایک نہ سنی۔

جب پروفیسر سلام کو نوبیل پرائز ملا تو حکومت پاکستان نے انہیں اعزاز دینے کا فیصلہ کیا اور دعوت نامہ بھیجا۔ منیر احمد خان نے جو اس وقت ''پاکستان اٹامک انرجی کمیشن'' (PAEC) کے چیئرمین تھے انتظامات کئے۔ میں اس وقت ٹرائسٹ میں ہی تھا۔ جب میں سلام کو پاکستان روانگی کے وقت الوداع کہنے کے لئے گیا تو انہوں نے یہ ذکر میرے ساتھ کیا۔ درحقیقت انہوں نے منیر احمد خان کے لئے ایک پیغام دیا۔ ......

پاکستانی طلبہ کے لئے وظائف کا منصوبہ

(پاکستان میں) تقریبات کے دوران سلام نے نوبیل انعام میں ملنے والی چھیاسٹھ ہزار امریکی ڈالر کی رقم ایک ایسے فنڈ کے قیام کے لئے عطیۃً دینے کی پیشکش کی جو بیرون ملک سائنس کی اعلیٰ تعلیم کے لئے پاکستان طلباء کو وظائف دے۔ مگر شرط یہ تھی کہ اس فنڈ کے لئے حکومت بھی دس لاکھ ڈالر ادا کرے۔ صدر ضیاء الحق نے اصولی طور پر اس سے اتفاق کیا اور کہا کہ تجویز پر غور کیا جائے گا اور گورنر پنجاب فیصلہ کا باقاعدہ اعلان کردیں گے۔ مگر سلام کو گورنر پنجاب کا یہ اعلان سن کر حد درجہ مایوسی ہوئی کہ حکومت پاکستان ڈاکٹر سلام کے عطیہ کردہ رقم کے بالکل مساوی رقم ادا کرے گی۔ سلام ششدر رہ گئے۔ انہوں نے صدر کو ایک تار بھجوایا کہ اگر حکومت صرف اتنا ہی کرسکتی ہے کہ میرے ذاتی عطیہ کے مساوی رقم ادا کرے (تو وہ یہ تکلف بھی نہ کرے) میں یہ ادارہ خود ہی قائم کرلوں گا۔ اور آپ نے ایسا ہی کیا!

یہ تو ان بہت سے مواقع میں سے محض ایک کا بیان ہے جو پاکستان نے گنوا دیئے اور جن کے ذریعہ سے اس ملک میں سائنس کی تاریخ بدلی جاسکتی تھی۔ سب سے پہلے سلام نے پاکستان میں ایک بین الاقوامی مرکز قائم کرنے کی پیشکش کی۔ کئی سال بعد آپ نے فزکس کا ایک قومی مرکز قائم کرنے کی کوشش کی۔ جیسا کہ قبل ازیں ذکر کیا گیا ہے انہوں نے اپنی انعامی رقم بھی عطیہ کرنے کی پیشکش کی وغیرہ وغیرہ۔ مگر کچھ بن نہ پایا۔ پاکستان میں سائنس کی کہانی ضائع کردہ مواقع کی کہانی ہے۔

سلام کی یادوں کو بہترین خراج تحسین یہ ہے کہ ہم قومی طور پر سائنس کے فروغ کا ارادہ و عزم کریں۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پروفیسر عطاء الرحمان اس وقت پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے سربراہ ہیں۔ سلام کی روایت کی پیروی کرتے ہوئے ڈاکٹر عطاء الرحمان بھی پاکستان میں سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے فکر مند ہیں۔ وہ کئی ایک پروگراموں کی ابتداء کر بھی چکے ہیں۔ بظاہر انفارمیشن ٹیکنالوجی اس وقت مرکز توجہ ہے۔

وزارت سائنس و ٹیکنالوجی (MOST) نے تحقیق کے لئے ایسی تجاویز بھی مانگی ہیں جو ٹیکنالوجی پر مبنی ہوں اور پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے فوری اور براہ راست سود مند ہوسکیں۔ یہ سب کچھ بہت اچھا ہے۔ مگر ایک اہم پہلو نظر انداز ہو رہا ہے۔ یعنی بنیادی سائنسز۔ انہیں مناسب توجہ نہیں مل رہی۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی (I.T) کے پروگراموں کو تو بڑی لگن کے ساتھ فوری اہمیت دی جارہی ہے۔ مگر میری رائے میں بنیادی سائنسز کے لئے اتنا جوش دکھائی نہیں دے رہا۔ یہ کوتاہ نظری ہے اور خصوصاً جامعات کے لئے نقصان دہ ہے۔ جامعات ہی افرادی قوت پیدا کرتیں اور بنیادی تحقیق کا بیشتر کام کرتی ہیں۔ اس لئے بنیادی سائنسز، خصوصاً مشکل اور بنیادی مضامین جیسے فزکس۔ کیمسٹری۔ میتھ اور بیالوجی کی سرپرستی کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان کی جامعات اور تعلیمی اداروں میں ہم ایسی سکیموں کے اعلان کے منتظر ہیں۔

سلام کی یادوں کو خراج تحسین

آخر میں مجھے گورنمنٹ کالج لاہور میں شعبہ فزکس میں "سلام چیئر" (Salam Chair) کے قیام کا ذکر کرنے دیجئے۔ کچھ لوگوں (پروفیسر اکرام) کی کئی سال کی سنجیدہ کوششوں کے بعد یہ چیئر قائم کی گئی ہے۔ یہ غالباً پہلا اور واحد ادارہ ہے جو سلام کے نام سے وابستگی رکھے ہوئے ہے۔ یہ ایک بہت مثبت قدم ہے مگر ابتداء بہت معمولی درجہ کی ہے۔ تاہم ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک بیج بو دیا گیا ہے۔ ایک پودا لگا دیا گیا ہے۔ اب ہمیں ایسا ماحول پیدا کرنا ہے کہ اس کی افزائش اور توسیع ہوسکے۔ لہٰذا میں سلام کے تمام دوستوں، مداحوں اور حکومت پاکستان سے اپیل کرتا ہوں کہ اخلاقی اور مادی دونوں طرح کی اعانت فراہم کریں تاکہ گورنمنٹ کالج لاہور میں یہ چیئر ترقی کرکے نظری فزکس کے ایک بڑے مرکزی ادارہ کی حیثیت حاصل کرلے۔

یہ سلام کی یادوں کو موزوں ترین خراج تحسین ہوگا۔

(ترجمہ: مبشر احمد محمود)

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

لگیں وہ تو میں نے بنائی ہے۔ چاچاجی ہنس دیئے کہنے لگے لو اب کس بات کا افسوس ہے۔ چاچاجی اپنی گفتگو سے دو شکار کر رہے تھے۔ چاچی جی کی شرمندگی دور کرنے کے علاوہ ان کا حوصلہ بڑھا رہے تھے ساتھ ساتھ ہمیں عملی زندگی گزارنے کا سبق دے رہے تھے۔

میری شادی ہوئے ایک دو ماہ ہی گزرے تھے ایک دن میری بیوی کو کالج سے گھر آتے دیر ہوگئی۔ جلدی میں سالن پکایا جو ٹھیک سے نہ پک سکا۔ مرچیں بھی بہت تیز ہوگئی تھیں۔ دوپہر جب میں گھر آیا وہی کھانا مجھے پیش ہوا میں خاموشی سے کھا گیا۔ الحمدللہ کہا لیکن میرے پسینے چھوٹ رہے تھے۔ کچھ دیر بعد دیکھا میری بیوی کی آنکھوں میں آنسو ہیں میں گھبرا گیا۔ بھئی اچانک کیا ہوا ہے کہنے لگیں میرا اپنا پکایا ہوا کھانا مجھ سے نہ کھایا گیا اور آپ ہیں بغیر بولے صبر سے کھا گئے۔ کیا آپ سچ مچ اتنے اچھے ہیں جتنا میں دیکھ رہی ہوں۔ میں نے کہا یہ تو مجھے پتہ نہیں البتہ یہ ضرور جانتا ہوں کہ چاچاجی بہت اچھے تھے جو یہ بتا گئے تھے کہ کوئی عورت جان بوجھ کر کھانا خراب کرنے کا نقصان نہیں کرتی ضرور کوئی نہ کوئی مجبوری ہوگئی ہوگی۔ اس طرح ہم دونوں چاچاجی کا ذکر خیر کرتے دعائیں دینے لگ گئے۔

اکثر دیکھا گیا ہے گھروں میں کھانا پکانے کے بارہ میں چھوٹے چھوٹے جھگڑے ہوجاتے ہیں۔ مرچ مصالحہ مقررہ اندازہ کے مطابق ڈالنے کے باوجود مرچ نمک مصالحہ کی تبدیلی کی وجہ سے ذائقہ بدل جاتا ہے کیونکہ اشیاء کا معیار ایک جیسا نہیں ہوتا۔ درمیانے طبقے کی خواتین کو تو گھر کے سارے کام خود کرنا پڑتے ہیں کھانے کا جل جانا یا خراب پکنا قدرتی بات ہے اگر ہم ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظرانداز کرکے برداشت کا حوصلہ پیدا کرلیں تو گھر کے ماحول کو بہتر بناکر زندگی خوشگوار گزار سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاچاجی کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے آمین ان کے سمجھانے کا طریق نرالا تھا باتوں باتوں میں دیا ہوا ذرا سا سبق عملی زندگی میں بہت بڑا سبق ثابت ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33158 میں مرزا محمد نواز طاہر ولد مرزا محمد اسحاق مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ میانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان مع دوکان بر رقبہ ساڑھے پانچ مرلہ واقع بنگلہ میانوالی ضلع سیالکوٹ مالیتی/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/12000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا محمد نواز طاہر بنگلہ میانوالی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119 لاہور گواہ شد نمبر2 محمد شریف ولد چوہدری نور احمد میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ۔

☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33159 میں ثوبیہ یعقوب بنت محمد یعقوب صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثوبیہ یعقوب ساکن میانوالی بنگلہ P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر2 محمد شریف ولد چوہدری نور احمد ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ۔

☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33160 میں صفیہ ناصر زوجہ ناصر احمد صاحب قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/رب بھوہر مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم/2000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی/55000

روپے- 3- کل جائیداد مالیتی-/57000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ صفیہ ناصر چک نمبر 117/ ر-ب چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 چوہدری منصور احمد وصیت نمبر 16087 گواہ شد نمبر2 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

☆اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد احمد فہیم صاحب مربی سلسلہ (دفتر وقف جدید- ربوہ) کو مورخہ یکم فروری 2001ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے- جس کا نام "زبدہ خان" تجویز ہوا ہے- بچی مکرم صوبیدار محمد اشرف خان صاحب کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب آف احمد نگر کی نواسی ہے-

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر- صالحہ اور خادمہ دین بنائے-

☆مکرم رانا شکور احمد صاحب قائد مجلس قلعہ کالروالہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 ستمبر 2000ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- جس کا نام "فائزہ نورین" تجویز ہوا ہے- یہ بچی مکرم رانا منظور احمد صاحب کی پوتی اور مکرم رانا مقصود احمد صاحب صدر جماعت علی پور چٹھہ کی نواسی ہے-

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو صالحہ- باعمر اور سعادت مند بنائے-

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سردار محمود الغنی صاحب امین جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور اور مکرمہ قدسیہ محمود سردار صاحبہ کو مورخہ 17 نومبر 2000ء کو بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام ایمان محمود رکھا گیا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- یہ بچی مکرم سردار عبدالسمیع صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم ملک یوسف سلیم صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ کی نواسی ہے-

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے- آمین

دعائے نعم البدل

☆ مکرم ملک وسیم احمد خلیل صاحب صدر انٹرنیشنل احمدیہ آرکیٹیکٹس وانجینئرز ایسوسی ایشن لاہور زون کی نواسی عمر ڈیڑھ سال دختر محترمہ ڈاکٹر سمیرا وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب ابن مکرم مسعود احمد مجاہد صاحب آف امریکہ مورخہ 18 فروری 2001ء امریکہ میں وفات پا گئی ہیں- درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل سے نوازے-

سانحہ ارتحال

☆مکرم عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں-

میرا بیٹا عبدالکریم غیور (الکریم جیولرز کراچی) 8 فروری 2001ء بروز جمعرات ساڑھے نو بجے رات ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گیا -

9 فروری بعد نماز عصر جنازہ پڑھایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں ان کا جسد خاکی سپرد خاک کیا گیا درخواست کرتا ہوں کہ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اسے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی ذمہ داریوں کا خود کفیل ہو- آمین

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانات تحریک جدید کے برادر نسبتی مکرم احمد فاروق صاحب کیمیکل انجینئر کو مورخہ 22 فروری 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- بچے کا نام عمر فاروق رکھا گیا ہے-

بچہ مکرم ملک غلام حبیب صاحب دارالصدر غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی کا نواسا ہے- احباب کی خدمت میں بچے کی صحت و سلامتی خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے-

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: یکم مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 12 زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 2 مارچ - غروب آفتاب: 6.09

☆ ہفتہ 3 مارچ- طلوع فجر: 5-10

☆ ہفتہ 3 مارچ- طلوع آفتاب: 6.32

حق نواز جھنگ میں سپرد خاک

ایرانی سفارتکار آقائے صادق گنجی قتل کیس کے مجرم اور سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز جھنگوی کو میانوالی جیل میں پھانسی دینے کے بعد میت کو تدفین کے لئے ایمبولینس میں ڈال کر پولیس موبائلوں کے سخت پہرے میں جھنگ پہنچا دیا گیا- جھنگ میں سپاہ صحابہ کے کارکنوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے-

ملک بھر میں سخت سیکیورٹی کی ہدایت

وفاقی وزارت داخلہ کی طرف سے حق نواز جھنگوی کی پھانسی کے بعد چاروں صوبوں کے متعلقہ حکام سے کہا گیا ہے کہ وہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر ہر اہم مقام پر سخت سیکیورٹی کو یقینی بنائیں-

ڈیموں سے پانی کی فراہمی بند-

منگلا اور تربیلا میں پانی ختم ہو گیا ہے- خاصے عرصے سے بارشیں بند ہونے کے سبب ڈیموں میں پانی کی صورتحال دن بدن خراب تر ہوتی جا رہی ہے- اری گیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے نمائندے نے بتایا ہے کہ تربیلا میں کم سے کم لیول 1369 ہے- جو گزشتہ روز 1375 پر پہنچ گیا جبکہ منگلا میں کم سے کم لیول 1040 ہے جو گزشتہ روز 1047 پر پہنچ گیا- تربیلا میں پانی کی آمد 18 ہزار 5 سو ہے جبکہ اخراج 30 ہزار ہے- منگلا میں پانی کی آمد 6 ہزار اور اخراج 28 ہزار ہے-

بھارت قیام امن کے لئے مخلص نہیں-

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر کے پر امن حل کے لئے پاکستان کے ساتھ فوری مذاکرات اور حریت کانفرنس کے وفد کو مشاورت کے لئے پاکستان بھیجنے سے گریز نہ کرے- کیونکہ اس تاخیر سے بھارت کے بارے میں یہ تاثر راسخ ہو رہا ہے کہ وہ خطہ میں امن قائم کرنے میں مخلص نہیں- وہ بھارتی وفد سے بات چیت کر رہے تھے-

حکومت نے 3 دن کی مہلت مانگ لی-

حکومت نے آڈیو کیسٹ کی فراہمی کی درخواست کا جواب دینے کے لئے تین دن کی مہلت مانگ لی اور کہا ہے کہ عدالت ایک دو روز کے لئے آصف زرداری کو سپریم کورٹ میں پیش ہونے کی اجازت دے تو حکومت کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا- محترمہ بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کی طرف سے اضافی دستاویزات ریکارڈ کا حصہ بنانے اور سوئس گواہ کو طلب کرنے یا اس کا بیان حلفی ریکارڈ میں شامل کرنے کے بارے میں درخواستوں کا جواب حکومت ہفتہ کو سپریم کورٹ میں دائر کرے گی- سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس بشیر جہانگیر نے کہا ہے کہ آصف زرداری کو عدالت میں پیش ہونے کی اجازت دینے کے بارے میں بنچ کے تمام ججوں سے صلاح مشورے کے بعد کوئی حکم جاری کیا جائے گا-

فوج اور عدلیہ احتساب سے باہر نہیں

نیب کے پراسیکیوٹر جنرل راجہ محمد بشیر نے کہا ہے کہ پاکستان میں کوئی بھی ادارہ احتساب سے بالاتر نہیں ہے اور آئین کے مطابق عدلیہ اپنا احتساب خود کرتی ہے اخباری نمائندہ سے بات چیت کرتے ہوئے قومی احتساب بیورو کے پراسیکیوٹر نے امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ سے اتفاق نہیں کیا کہ مسلح افواج اور عدلیہ کو احتساب سے باہر رکھا جائے-

درخواست دعا

☆ محترمہ امتہ الحفیظ سیال صاحبہ اہلیہ محترم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت وصنعت وتجارت تحریک جدید لکھتی ہیں میری ہمشیرہ محترمہ مبارکہ بشیر صاحبہ اہلیہ محترم بشیر الدین احمد صاحب آف برسٹل سانس کی تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں- ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں- ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

بقیہ صفحہ 1

کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں۔ مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوجی بجٹ میں 13 فیصد اضافہ

بھارتی وزیر خزانہ یشونت سنہا نے پارلیمنٹ میں یکم اپریل سے شروع ہونے والے نئے مالی سال کے لئے ساڑھے 35 کھرب روپے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے دفاعی بجٹ میں 13 فیصد اضافے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ آئندہ مالی سال میں دفاعی بجٹ میں 75.5۔ ارب روپے کا اضافہ کیا گیا ہے گزشتہ سال 586۔ ارب روپے تھا۔ بی بی سی کے مطابق وزیر خزانہ نے نئے مالی سال کے لئے ساڑھے 35 کھرب روپے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں میں پہلی بار مالیاتی خسارے کے مقررہ ہدف کو حاصل کیا گیا ہے۔ یہ خسارہ 5.1 فیصد رہا۔

علی گیلانی کے بغیر دورہ نہیں کریں گے

کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین میر واعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ دورہ پاکستان کے لئے حریت کانفرنس کے نامزد وفد میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ علی گیلانی کو پاسپورٹ جاری نہ کیا گیا تو حریت کانفرنس کا وفد پاکستان کا دورہ نہیں کرے گا۔ ایک خبر رساں ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت اگر چاہتی ہے کہ علی گیلانی کو باہر رکھ کر حریت کانفرنس کے وفد کو پاکستان جانے کی اجازت دی جائے تو یہ ناممکن ہے

پاکستان اور بھارت ویزے کی شرائط نرم

پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے بھارتی جرنیلوں اور دانشوروں کے 20 رکنی وفد کی سربراہ بھارتی پارلیمنٹ کی سابق رکن مس نرملا دیش پانڈے نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان قیام امن اور دوستی کے لئے دونوں ملکوں نے ویزے کا عمل آسان کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں کام ہو رہا ہے اور ایسے طریقوں پر غور ہو رہا ہے جن کے ذریعے ویزے کی رکاوٹیں کم ہو جائیں گی۔

امریکہ عالمی امن تباہ کر دے گا

روس نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ امریکہ کو اینٹی بلاسٹک میزائل ٹریٹی توڑنے کی کسی کوشش سے باز رکھے اور اس کے مجوزہ نیشنل میزائل ڈیفنس نظام کی مخالفت کی جائے۔

برطانیہ کی دو ٹرینوں میں ٹکر۔ 15 ہلاک۔

برطانیہ میں 2 ٹرینوں کے تصادم میں کم از کم 15۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ شمالی یارک شائر کے ایک قصبے کے قریب پیش آیا۔ برطانوی ٹرانسپورٹ پولیس کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ حکام کے مطابق زخمیوں کی تعداد 150 کے قریب ہے جن میں 30 کی حالت نازک ہے جبکہ 160 سے زائد امدادی کارکن تباہ شدہ بوگیوں سے زخمیوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔

کینیا میں ٹائیفائیڈ اور ملیریا 40 ہلاک۔

کینیا میں ٹائیفائیڈ اور ملیریا نے 40 جانیں لے لیں اموات وسطی کینیا کے قصبے ''ایمبو'' میں گزشتہ دو ماہ کے دوران ہوئیں مقامی حکام کا کہنا ہے کہ 30۔ افراد صرف ملیریا کے باعث ہلاک ہوئے ایمبو کے ہسپتال میں ٹائیفائیڈ کے 108 جبکہ ملیریا کے 185 مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ

فون دکان 213699 گھر 211971

اعلان داخلہ

الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں برائے سال 02-2001ء بچوں کا داخلہ برائے کلاسز جونیئر سینیئر نرسری/پریپ ون تو اور تھری 10 مارچ ہفتہ سے (اگر اللہ نے چاہا) تو شروع ہوگا اور سیٹیں مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔

نوٹ:۔ جونیئر نرسری کے لئے بچے کی عمر کم از کم اڑھائی سال ہونا چاہئے۔

مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

AHMAD MONEY CHANGER

A.M.C.

AHMAD
MONEY CHANGER

Deals in: All Foreign Currencies, Bank Drafts, TT, FEBC, Encashment Certificate

State Bank Licence # Fel (C)/15812-P-98

B-1, Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.
Tel # 5713728, 5713421, 5750480, 5752796 Fax # 5750480

ھوالشافی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

اوقات 9 تا 5 بجے شام

نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو

ناغہ بروز جمعہ

مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان

مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں

زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی

042-6306163

بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن بخارا اصفہان شجر کار و بچی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں

LIQUI MOLY
A German Product

ایم۔او۔ایس۔ٹو اینٹی فیکشن *MOS2 ANTIFRICTION*

- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ختم ہونے میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈیزل سسٹم کلینر *DIESEL SYSTEM CLEANER*

- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک حفاظت چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection

Has Top Priority At LIQUI MOLY

A WAR AGAINST POLLUTION

9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan

Fifty + Lubrication Motor Oil

Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

رفیق دماغ رجسٹرڈ

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** گول بازار ربوہ

Ph:04524-212434-Fax:213966

اٹالین آئسکریم

قلفہ، مینگو، پستہ، سٹرابری اور پائن ایپل کا منفرد ذائقہ

عید کے موقع پر خصوصی پیک

ریلوے روڈ ربوہ فون 211638
فون گھر 211193

صبا فاسٹ فوڈ

ہمارا نصب العین۔ دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم

ہیون ہاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ دارالصدر غربی ربوہ

نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم

یکم مارچ سے نئے داخلے اور کلاسز شروع

انگریزی زبان میں تدریسی ماحول اور گفتگو کا خاص اہتمام

اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم و تربیت کے لئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں

پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر 211039

CPL No. 61